لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ

بلا شبہ پیدا کیا ہم نے انسان کو مشقت میں، کیا خیال کرتا ہے وہ، یہ کہ نہیں بس چلے گا اس پر کسی کا؟

الْبَلَدِ

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

لَآ أُقْسِمُ بِهَٰذَا ٱلْبَلَدِ ١

قسم کھاتا ہوں اس شہر (مکہ) کی۔

وَأَنتَ حِلٌّۢ بِهَٰذَا ٱلْبَلَدِ ٢

اور تجھ کو قید نہ رہے گی اس شہر میں۔

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ٣

اور جنتے (باپ آدمؑ) کی اور جو جنا (انکی اولاد)۔

لَقَدْ خَلَقْنَا ٱلْإِنسَٰنَ فِى كَبَدٍ ٤

ہم نے آدمی بنایا محنت میں۔

أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ٥

کیا خیال رکھتا ہے، کہ اس پر بس نہ چلے گا کسی کا؟

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ٦

کہتا ہے میں نے کھپایا مال، ڈھیروں۔

أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُۥٓ أَحَدٌ ٧

کیا خیال رکھتا ہے کہ دیکھا نہیں اس کو کسی نے؟

أَلَمْ نَجْعَل لَّهُۥ عَيْنَيْنِ ﴿٨﴾

بھلا ہم نے نہیں دیں اسکو دو آنکھیں ؟

وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ﴿٩﴾

اور زبان اور دو ہونٹ ؟

وَهَدَيْنَٰهُ ٱلنَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾

اور سجھائیں اسکو دو گھاٹیاں (راہیں خیر و شر کی) ۔

فَلَا ٱقْتَحَمَ ٱلْعَقَبَةَ ﴿١١﴾

سو نہ ہمک (پھدک) سکا گھاٹی پر ،

وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا ٱلْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾

اور تو کیا بوجھا کیا ہے وہ گھاٹی ؟

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾

چھڑانا گردن کا ،

أَوْ إِطْعَٰمٌ فِى يَوْمٍ ذِى مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾

یا کھلانا بھوک کے دن میں ،

يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾

بن باپ کے لڑکے کو جو ناتے دار (رشتہ دار) ہے ،

أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾

یا محتاج کو جو خاک میں رُلتا ہے ۔

ثُمَّ كَانَ مِنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَتَوَاصَوْا۟ بِٱلصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا۟ بِٱلْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾

پھر ہوا ایمان والوں میں جو تقید (تاکید) کرتے ہیں سہارنے کا ، اور تقید (تنبیہ) کرتے ہیں رحم کھانے کا ،

أُولَـٰٓئِكَ أَصۡحَـٰبُ ٱلۡمَيۡمَنَةِ ﴿١٨﴾

وہ لوگ ہیں بڑے نصیب والے ۔

وَٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِـَٔايَـٰتِنَا هُمۡ أَصۡحَـٰبُ ٱلۡمَشۡـَٔمَةِ ﴿١٩﴾

اور جو منکر ہوئے ہماری آیتوں سے، وہ ہیں کم بختی والے ۔

عَلَيۡہِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةُۢ ﴿٢٠﴾

انہی کو آگ میں موندا (بند کیا) ہے ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com